پیداواری منصوبہ

مــونگ پھلی

2017-18

پیداواری منصوبہ مونگ پھلی 2017-18

اہمیت

مونگ پھلی بارانی علاقوں میں موسم خریف کی اہم ترین نقد آور فصل ہے۔ خطہء پوٹھوار میں موسم خریف کی کوئی بھی ایسی فصل نہیں جو مونگ پھلی کے مقابلے میں نقد آمدنی دیتی ہو۔ یہ آمدنی بارانی علاقے کے کاشتکاروں کی معاشی حالت کو سنوارنے اور ان کا معیار زندگی بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہے یہی وجہ ہے کہ مونگ پھلی کو سونے کی ڈلی کہا جاتا ہے۔

پنجاب میں پچھلے سال 207.66 ہزار ایکڑ رقبے پر مونگ پھلی کی فصل کاشت کی گئی اور اس سے 80.56 ہزار ٹن پیداوار حاصل ہوئی۔ پنجاب میں مونگ پھلی کے زیر کاشت رقبہ کا 87 فیصد چکوال، اٹک اور راولپنڈی کے اضلاع پر مشتمل ہے۔

مونگ پھلی کے بیج میں 44 تا 56 فیصد اعلیٰ معیار کا خوردنی تیل اور 22 تا 30 فیصد لحمیات پائے جاتے ہیں۔ اس لئے اس کا غذائی استعمال صحت و تندرستی کو برقرار رکھنے کے لئے مفید ثابت ہوسکتا ہے۔ اس کے علاوہ اگر اس کا خوردنی تیل استعمال کیا جائے تو ملکی معیشت پر اس کے مثبت اثرات مرتب ہوں گے کیونکہ ملکی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے ہر سال کثیر زرمبادلہ خرچ کر کے خوردنی تیل درآمد کیا جاتا ہے۔

مونگ پھلی کی فصل کے لئے گرم مرطوب آب و ہوا موزوں ہے اور دوران بڑھوتری مناسب وقفوں سے بارش اس کی بہتر نشوونما کے لئے ضروری ہے۔ بارانی علاقوں کے زمینی و موسمی حالات میں یہ دونوں خصوصیات موجود ہیں۔ اس لئے مونگ پھلی کے زیر کاشت رقبہ کا بیشتر حصہ بارانی علاقہ جات پر مشتمل ہے۔ قابل فکر بات یہ ہے کہ مونگ پھلی کی ترقی دادہ اقسام کی پیداواری صلاحیت 40 من فی ایکڑ ہے جبکہ ہمارے عام کاشتکار کی اوسط پیداوار 6 سے 10 من فی ایکڑ ہے۔ پیداواری صلاحیت اور ملکی پیداوار میں فرق جدید زرعی ٹیکنالوجی کے راہنما اصولوں پر عمل کر کے کم کیا جاسکتا ہے۔ کاشتکار بھائی جدید زرعی ٹیکنالوجی کے رہنما اصولوں پر عمل کر کے اپنی پیداوار میں دو سے تین گنا اضافہ کر سکتے ہیں۔

زیر نظر کتابچہ میں مونگ پھلی کی جدید ٹیکنالوجی کے تمام پہلوؤں کا احاطہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے تاکہ کاشتکاران پر عمل کر کے اپنی فصل کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ کر سکیں۔ پچھلے پانچ سالوں میں پنجاب میں مونگ پھلی کا زیر کاشت رقبہ، پیداوار اور فی ایکڑ پیداوار درج ذیل گوشوارہ میں درج ہے۔

پچھلے پانچ سالوں میں مونگ پھلی کا زیر کاشت رقبہ و پیداوار

سال	رقبہ (ہزار ایکڑ)	کل پیداوار (ہزار ٹن)	اوسط پیداوار (من فی ایکڑ)
2011-12	216.85	77.38	9.56
2012-13	183.88	71.71	10.45
2013-14	212.73	89.98	11.33
2014-15	220.38	76.82	9.34
2015-2016	207.66	80.56	10.39

2015-16 میں رقبہ میں کمی کی وجوہات:

مونگ پھلی کا رقبہ گوارہ کی طرف منتقل ہوا۔

2015-16 میں پیداوار میں اضافہ کی وجہ:

سازگار موسمی حالات۔

موزوں زمین کا انتخاب

پیداوار میں اضافے کے لیے موزوں زمین کا انتخاب ضروری ہے۔ مونگ پھلی کے لیے ریتلی، ریتلی میرا یا ہلکی میرا زمین نہایت موزوں ہے۔ کیونکہ نرم اور بھربھری ہونے کی بدولت ایسی زمین میں پودوں کی سوئیاں با آسانی داخل ہوسکتی ہیں اور آسانی سے نشوونما پا سکتی ہیں۔ بھاری میرا زمین سخت سطح کی حامل ہونے کے باعث سوئیوں کے داخل ہونے میں رکاوٹ پیدا کرتی ہے۔ جس کے نتیجے میں پیداوار کم، پھلیوں کی رنگت خراب اور سائز چھوٹا رہ جاتا ہے۔ اس کے علاوہ بھاری میرا زمین سے فصل کی برداشت بھی دشوار ہوتی ہے۔ مونگ پھلی نہری آب پاش علاقوں میں کامیابی سے کاشت کی جاسکتی ہے۔

زمین کی تیاری

مونگ پھلی کی کاشت کے لیے تین یا چار مرتبہ ہل چلانے کی ضرورت پڑتی ہے۔ پہلی مرتبہ جنوری کے آخر یا فروری کے شروع میں ایک دفعہ گہرا ہل چلانا چاہیے تاکہ بارشوں کا پانی زمین میں زیادہ سے زیادہ مقدار میں جذب ہو کر دیر تک محفوظ رہ سکے۔ بارش ہونے کے بعد جب بھی زمین وتر آئے دو دفعہ عام ہل چلا کر سہاگہ دے دیں۔ کاشت کا وقت آنے پر زمین کی آخری تیاری سے پہلے کھیت میں کھاد کی سفارش کردہ پوری مقدار بذریعہ ڈرل ڈال دیں۔ اگر ڈرل دستیاب نہ ہو تو بذریعہ چھٹہ بکھیر کر ایک دفعہ عام ہل چلا کر سہاگہ دینا چاہیے۔ اس عمل سے کھیت کی سطح ہموار، نرم اور بھربھری ہو جائے گی اور زمین میں محفوظ وتر زمین کی اُوپر والی سطح پر آجائے گا اور فصل کے اگاؤ اور ابتدائی نشوونما میں مدد گار ثابت ہوگا۔

سفارش کردہ اقسام

مونگ پھلی کی زیادہ پیداوار کے حصول کے لئے سفارش کردہ اقسام کاشت کریں کیونکہ یہ اقسام زیادہ پیداواری صلاحیت کی حامل ہونے کے علاوہ خشک سالی، بیماریوں اور کیڑے مکوڑوں کے حملے کے خلاف قوتِ مدافعت رکھتی ہیں۔ اس مقصد کے لیے کاشت کار بھائیوں کو مونگ پھلی کی اقسام بارڈ-479 ، باری 2011 اور پوٹھوہار باری 2016 کاشت کرنی چاہییں۔ یہ اقسام مناسب موسمی حالات میں 20 سے 25 من فی ایکڑ پیداوار دے سکتی ہیں۔

بیج کا انتخاب

پیداوار کے اعلیٰ معیار کو برقرار رکھنے کا انحصار معیاری بیج کے استعمال پر ہے۔ لہذا مونگ پھلی کی کاشت کے لیے ایسے بیج کا انتخاب کریں جو بلحاظ قسم خالص، صحت مند اور 90 فیصد سے زیادہ اگاؤ کی صلاحیت رکھتا ہو۔ بیج پرانا نہ ہو۔ پھلیوں سے زیادہ دیر پہلے نکلے ہوئے بیج کی قوتِ روئیدگی کم ہوجاتی ہے۔ گریوں کے اوپر والے گلابی رنگ کے باریک چھلکے کا صحیح سالم ہونا ضروری ہے۔ ٹوٹے یا اترے ہوئے چھلکے والے بیج میں اگنے کی صلاحیت کم ہوجاتی ہے۔ بیج کو سفارش کردہ پھپھوندی کش زہر لگا کر کاشت کریں۔

شرح بیج

شرح بیج 70 کلوگرام پھلیاں یا 40 کلوگرام گریاں فی ایکڑ (5 کلوگرام گریاں فی کنال) ضروری ہے تا کہ پودوں کی مطلوبہ تعداد 50 تا 60 ہزار فی ایکڑ ($6\frac{3}{4}$ تا $7\frac{1}{2}$ ہزار فی کنال) حاصل ہو سکے۔

وقت کاشت

مونگ پھلی کی کاشت کے لیے موزوں ترین وقت مارچ کے آخری ہفتہ سے لیکر اپریل کے آخر تک ہے۔ مونگ پھلی کے بیج کو اگاؤ کے لیے 25 درجے سینٹی گریڈ سے زیادہ درجہ حرارت درکار ہوتا ہے لیکن وتر کی کمی بیشی کے پیشِ نظر اسے 25 مارچ سے 31 مئی تک کامیابی سے کاشت کیا جاسکتا ہے۔

طریقۂ کاشت

مونگ پھلی کی کاشت ہمیشہ بذریعہ پوریا ڈرل قطاروں میں کی جائے۔ بیج کی گہرائی 5 تا 7 سینٹی میٹر رکھی جائے۔ قطاروں کا درمیانی فاصلہ 45 سینٹی میٹر اور پودوں کا درمیانی فاصلہ 15 تا 20 سینٹی میٹر رکھنا چاہیے۔ مونگ پھلی کو بذریعہ چھٹہ ہرگز کاشت نہ کیا جائے۔

کھادوں کا متناسب استعمال

مونگ پھلی کی فصل کے لئے کھادوں کی مقدار کا صحیح تعین زمین کے تجزیے کے بعد ہی کیا جاسکتا ہے۔ ایک پھلی دار فصل ہونے کی بدولت مونگ پھلی اپنی ضرورت کی 80 فیصد نائٹروجن فضا سے حاصل کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ تاہم ابتدائی نشوونما کے لیے کاشت کے وقت 12 کلوگرام نائٹروجن، 29 کلوگرام فاسفورس اور 12 کلوگرام پوٹاش فی ایکڑ (1.5 کلوگرام نائٹروجن، 3.5 کلوگرام فاسفورس اور 1.5 کلوگرام پوٹاش فی کنال) ڈالی جائے تو بہتر پیداوار حاصل ہوتی ہے۔ مندرجہ بالا غذائی اجزاء کی فراہمی کے لئے گوشوارہ میں دی گئی مقدار میں کیمیاوی کھادیں کاشت سے پہلے ڈرل کریں اگر ڈرل دستیاب نہ ہو تو کاشت سے دو دن پہلے چھٹہ کریں۔

مونگ پھلی کے لئے کھادوں کی سفارشات

غذائی عناصر کی مقدار (کلوگرام فی ایکڑ)			فی ایکڑ کھاد کی مقدار	فی کنال کھاد کی مقدار
نائٹروجن	فاسفورس	پوٹاش	(بوریوں میں)	(کلوگرام)
12	29	12	سوا بوری ڈی اے پی + چھ کلوگرام یوریا + آدھی بوری پوٹاشیم سلفیٹ یا آدھی بوری یوریا + ساڑھے تین بوری سنگل سپر فاسفیٹ (18%) + آدھی بوری پوٹاشیم سلفیٹ یا آدھی بوری یوریا + سوا بوری ٹی ایس پی + آدھی بوری پوٹاشیم سلفیٹ	7 کلوگرام ڈی اے پی + 3/4 کلوگرام یوریا + تین کلوگرام پوٹاشیم سلفیٹ یا تین کلوگرام یوریا + اکیس کلوگرام سنگل سپر فاسفیٹ (18%) + تین کلوگرام پوٹاشیم سلفیٹ یا تین کلوگرام یوریا + چھ کلوگرام ٹی ایس پی + تین کلوگرام پوٹاشیم سلفیٹ

جپسم کا استعمال

جب فصل پھول نکال رہی ہو یعنی 15 جولائی کے بعد 200 کلوگرام (چار بوری) فی ایکڑ یا 25 کلوگرام (آدھی بوری) فی کنال کے حساب سے جپسم ڈالنی چاہیے۔ جپسم کے استعمال سے زمین نرم اور بھربھری ہوجاتی ہے اور نمی برقرار رکھنے کی صلاحیت بہتر ہوجاتی ہے جس کے نتیجے میں پھلیوں کی بڑھوتری کی وجہ سے پیداوار میں اضافہ ہوجاتا ہے اور پیداوار کا معیار بھی بہتر ہوجاتا ہے۔

جڑی بوٹیوں کی تلفی

مونگ پھلی کی فصل سے جڑی بوٹیوں کی تلفی بذریعہ گوڈی کریں۔ پہلی گوڈی کاشت کے تین یا چار ہفتے بعد کی جائے۔ دوسری گوڈی اس وقت کریں جب فصل پھول نکالنے ہی والی ہو تا کہ پھولوں سے سوئیاں نکلنے کے بعد نرم زمین میں باآسانی داخل ہوسکیں۔ یہ بات قابلِ توجہ ہے کہ جب فصل سوئیاں بنا رہی ہو اس وقت یا اس کے بعد گوڈی فائدہ کی بجائے نقصان دہ ہوتی ہے کیونکہ گوڈی سے سوئیاں بری طرح متاثر ہوتی ہیں جس کے نتیجے میں پھلیاں کم بنتی ہیں اور پیداوار کم ہوجاتی ہے۔ زرعی ماہرین کے مشورہ سے کیمیائی کنٹرول بھی کر سکتے ہیں۔

مونگ پھلی کی بیماریاں اور ان کا اِنسداد

نمبر شمار	نام بیماری	علامات	استمرار یا پھیلاؤ	اِنسداد بیماری
1	**پتوں کا ٹکہ نما جھلساؤ** Cercospora personata	اس بیماری میں پتوں پر گول شکل کے بھورے داغ پڑ جاتے ہیں۔ شدید حملے کی صورت میں پتے جھلسے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔	یہ بیماری بیج کے ذریعے پھیلتی ہے اور بیمار پودوں کے باقیات بھی بیماری کے پھیلاؤ کا سبب بنتے ہیں۔	☆صحت مند بیج کا استعمال۔ ☆کھیت سے پچھلی فصل کے باقیات کا خاتمہ۔ ☆بیج کو سفارش کردہ پھپھوند کش زہر لگا کر کاشت کریں۔
2	**پودوں کا جھلساؤ** Colletotrichum dematium	پتوں پر ہلکے بھورے رنگ کے باریک داغ نمودار ہوتے ہیں جو بعد میں گہرے رنگ کے ہو جاتے ہیں۔ پودا خوراک صحیح طرح نہیں بنا سکتا اور پیداوار میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔	اس بیماری کے پھیلاؤ کا سبب بیمار بیج کا استعمال ہے۔ اس کے علاوہ بیمار پودوں کے باقیات کھیت میں پڑے رہنے سے بھی یہ بیماری پھیلتی ہے۔	☆صحت مند بیج کا استعمال۔ ☆بیمار کھیت سے پودوں کے باقیات تلف کریں۔ ☆بیج کو سفارش کردہ پھپھوند کش زہر لگا کر کاشت کریں۔
3	**پھلی یا تنے کا گلاؤ** Aspergillus niger	اس بیماری کی صورت میں پودوں کے تنوں پر کالے داغ ظاہر ہوتے ہیں اور ان کا نچلا حصہ گل جاتا ہے۔ بعض حالات میں زیر زمین پھلی بھی گل جاتی ہے۔	اس بیماری کا سبب بیمار بیج کا استعمال ہے۔	☆صحت مند بیج کا استعمال۔ ☆بیج کو سفارش کردہ پھپھوند کش زہر لگا کر کاشت کریں۔ ☆فصلوں کا ادل بدل ممکنہ حد تک کریں۔ ☆بیماری کے خلاف قوت مدافعت رکھنے والی اقسام کاشت کریں۔
4	**پودوں کا مرجھاؤ** Fusarium Sp. verticillium alboatrum Rhizoctonia Solani	اس بیماری کے حملہ کی صورت میں پودے اچانک مرجھا جاتے ہیں۔ اس بیماری کا سبب فیوزیریم نامی ایک پھپھوند ہے جبکہ راولپنڈی اور چکوال کے اضلاع میں ورٹیسلیم ایلبوایٹرم، رائزیکٹونیا سولانی نامی پھپھوندیاں بھی اس کا اہم سبب ہے۔	اس بیماری کا سبب بیمار بیج کا استعمال ہے۔ نیز بیماری والے کھیت میں دوبارہ اس فصل کی کاشت سے یہ بیماری زیادہ پھیلتی ہے۔	☆صحت مند بیج کا استعمال کریں۔ ☆بیج کو سفارش کردہ پھپھوند کش زہر لگا کر کاشت کریں۔ ☆فصلوں کا ادل بدل ممکنہ حد تک کریں۔

مونگ پھلی کے نقصان رساں کیڑے و جانور اور ان کا تدراک

نمبر شمار	نام کیڑا	پہچان	نقصانات	اِنسداد
1	**دیمک** Termites	یہ کیڑا چیونٹی سے مشابہ اور ہلکے زرد رنگ کا ہوتا ہے۔ بارانی اور تھر کے علاقہ میں یہ ایک شدید مسئلہ ہے۔ یہ کیڑا زمین کے اندر گھر بنا کر ایک کنبہ کی صورت میں رہتا ہے۔	یہ کیڑا پودوں کے زیر زمین تنوں اور جڑوں پر زیادہ خشک موسم میں حملہ آور ہوتا ہے۔ حملہ شدہ پودے سوکھ جانے کے بعد آسانی سے اُکھاڑے جا سکتے ہیں۔	☆محکمہ زراعت کے عملہ سے مشورہ کر کے سفارش کردہ زہر استعمال کریں۔ ☆زمین میں قبل از کاشت مناسب زہر پاشی کریں۔ ☆بیج کو مناسب کرم کش دوائی لگا کر کاشت کریں۔
2	**چور کیڑا** Cut Worm	انڈے سے سنڈی نکلتے وقت 1.5 ملی میٹر لمبی ہوتی ہے جس کا سر چمکیلا اور گردن پر سیاہ دھبہ ہوتا ہے۔ بالغ سنڈی گہرے بھورے رنگ کی اور کافی لمبی ہوتی ہے۔	رات کے وقت سنڈیاں پودے کے پتوں کو کھاتی ہیں اور تنوں کو کاٹتی ہیں جنکی وجہ سے پودے اس جگہ پر گرے ہوئے ملتے ہیں	☆محکمہ زراعت کے عملہ سے مشورہ کر کے سفارش کردہ زہر کا دھوڑا کریں۔ ☆جڑی بوٹیاں تلف کریں۔ ☆کھیتوں کو گوڈی کر کے پانی لگائیں۔ ☆پروانوں کو تلف کرنے کے لیے روشنی کے پھندے لگائیں۔
3	**بالدار سنڈی** (Hairy caterpiller)	مادہ پروانہ انڈے ڈھیریوں کی شکل میں پتوں کی نچلی سطح پر دیتی ہے۔ پروانے کا سر، گردن اور جسم کا نچلا حصہ گہرا زرد ہوتا ہے۔ مکمل قد کی سُنڈی کا پورا جسم لمبے لمبے مٹیالے رنگ کے بالوں سے ڈھکا ہوتا ہے۔	پہلی دو حالتوں کے دوران سُنڈیاں اکٹھی ایک جگہ پر پتوں کو کھاتی ہیں۔ اس کے بعد پتوں، تنوں اور شاخوں کے نرم حصے کو کھاتی ہیں۔ شدید حملے کی صورت میں پودے ٹُنڈ مُنڈ نظر آتے ہیں۔	☆محکمہ زراعت کے عملہ سے مشورہ کر کے سفارش کردہ زہر کا دھوڑا کریں۔ ☆پروانوں کو تلف کرنے کے لئے روشنی کے پھندے مہم کی صورت میں لگائیں۔
4	ٹوکا Chrotogonus	یہ کیڑا اگتی ہوئی فصل پر حملہ آور ہوتا ہے۔ اس کا جسم مٹیالا، مضبوط اور تکون نما ہوتا ہے۔ کھیتوں میں چھوٹی چھوٹی اڑان کرتا اور پھدکتا نظر آتا ہے۔	بالغ اور بچے اُگتے ہوئے پودوں کو کھا کر تباہ کر دیتے ہیں۔	محکمہ زراعت کے عملہ سے مشورہ کر کے سفارش کردہ زہر کا دھوڑا کریں دھوڑا صبح کے وقت جب پودوں پر شبنم ہو کریں۔

5	سست تیلہ Aphid	یہ کیڑا ناشپاتی کی شکل کے مشابہ اور اس کا رنگ ہلکا سبز ہوتا ہے۔اس کے بچے گہرے بھورے رنگ کے ہوتے ہیں۔ بالغ کیڑا اکثر پروں کے بغیر ہوتا ہے لیکن کئی پردار اقسام بھی ہوتی ہیں۔ یہ سال میں 12-14 نسلیں مکمل کرتا ہے۔	بالغ اور بچے نرم شاخوں اور پھولوں کا رس چوستے ہیں جس کی وجہ سے بڑھوتری کا عمل شدید متاثر ہوتا ہے۔ یہ ایک میٹھا رس خارج کرتا ہے۔جس کی وجہ سے کالی پھپھوندی اگ آتی ہے۔اور ضیائی تالیف کا عمل متاثر ہوتا ہے۔اس کے علاوہ یہ بہت سی وائرسی بیماریاں پھیلانے کا سبب بھی بنتا ہے۔	محکمہ زراعت کے عملہ سے مشورہ کر کے سفارش کردہ زہروں کا سپرے کریں۔ بیج کو کیڑے مار زہر لگا کر کاشت کریں۔ کھیت میں کسان دوست کیڑے مثلاً کچھوا بھوتڈی کرائسو پرلا اور مکڑیوں کو محفوظ کریں اور کوشش کریں کہ کیڑے مار سپرے کم سے کم ہو۔
6	تھرپس Thrips	یہ کیڑا بہت چھوٹا ہوتا ہے۔اس کے بالغ پردار اور بھورے رنگ کے ہوتے ہیں۔یہ کیڑے زیادہ تر پھولوں اور نرم شاخوں پر ہوتے ہیں اور ان ہی پر اپنے انڈے دیتے ہیں۔ بچوں کا رنگ پیلا اور پیٹ پر سرخ رنگ کی پٹیاں ہوتی ہیں۔	یہ کیڑا تازہ شاخوں، پھولوں اور نرم پتوں سے رس چوستا ہے۔پتوں کی نچلی سطح چاندی کی طرح سفید ہو جاتی ہے اور پتوں کے کنارے مڑ جاتے ہیں۔ پودوں کے شدید متاثرہ حصے سوکھ جاتے ہیں۔	محکمہ زراعت کے عملہ سے مشورہ کر کے سفارش کردہ زہروں کا سپرے کریں۔ پودے کے متاثرہ حصوں کو کاٹ کر دبا دیں۔ پیوپے ختم کرنے کے لیے ہلکی گوڈی کریں۔ کھیت میں موجود کسان دوست کیڑے مثلاً کچھوا بھونڈی، کرائسو پرلا، شکاری کیڑا اور مکڑیوں کو محفوظ کریں۔ جہاں تک ممکن ہو سپرے سے اجتناب کریں۔
7	چست تیلہ Jassid	یہ کیڑا ہلکے سبز اور زردی مائل سبز رنگ کا ہوتا ہے۔اس کے پر شفاف ہوتے ہیں۔یہ پتوں کی شہ رگ کے اندر انڈے دیتا ہے جس سے ایک ہفتے کے اندر بچے نکل آتے ہیں جو 10 دنوں میں بالغ بن جاتے ہیں اور پتوں کا رس چوستے ہیں۔	اس کیڑے کے بچے اور بالغ دونوں پتوں کی رگوں سے رس چوستے ہیں اور اس میں زہر داخل کرتے ہیں جس کی وجہ سے ضیائی تالیف کا عمل رک جاتا ہے اور پتے اوپر کی جانب مڑ جاتے ہیں۔شدید حملے کی صورت میں فصل پیلی ہو جاتی ہے۔	محکمہ زراعت کے عملہ سے مشورہ کر کے سفارش کردہ زہروں کا سپرے کریں۔کھیت میں موجود جڑی بوٹیوں کو تلف کریں۔ کھیت کے قریب بھنڈی کاشت نہ کریں۔
8	موذی جانور Vertebrate Pests	چوہے، سہ اور جنگلی سور بھی مونگ پھلی کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ان کے تدارک کے لیے محکمہ زراعت کے مقامی عملہ کے مشورہ سے زہر استعمال کریں۔		

مونگ پھلی کی برداشت اور سنبھال

مونگ پھلی کی کم پیداوار کی ایک اہم وجہ بوقت برداشت زرعی ماہرین کی سفارشات پر پوری طرح عمل نہ کرنا بھی ہے۔مونگ پھلی کی فصل کی بھرپور پیداوار کے حصول میں فصل کی برداشت ایک ایسا عمل ہے جو اس کی پیداوار اور معیار پر سب سے زیادہ اثر انداز ہوتا ہے۔

برداشت کا عمل شروع کرنے کے لیے موزوں وقت کا انتخاب بہت اہمیت کا حامل ہے۔اگیتی برداشت کی صورت میں کچی پھلیوں کی تعداد زیادہ ہوتی ہے جو پیداوار میں کمی کا باعث بنتی ہیں۔جبکہ تاخیر سے برداشت کے نتیجے میں پھلیوں کا رنگ سیاہ ہو جاتا ہے۔جس سے معیار متاثر ہوتا ہے۔اور منڈی میں قیمت بھی کم ملتی ہے۔اس کے علاوہ زیادہ تعداد میں پھلیاں زمین میں ہی رہ جاتی ہیں۔مونگ پھلی کی جدید اقسام تقریباً 6 ماہ میں پک کر تیار ہو جاتی ہیں۔جب فصل کے پتے خشک ہو کر گرنا شروع ہو جائیں تو کھیت کے مختلف حصوں سے پودے اکھاڑ کر دیکھ لینا چاہیے۔ اگر پھلیوں کے چھلکے کا اندرونی حصہ گہرے بھورے رنگ کا اور گری کا رنگ گلابی ہو جائے تو فصل پکی ہوئی تصور کی جائے گی۔جب 75 سے 80 فیصد سے زیادہ پھلیاں پکی ہوئی ہوں تو فصل برداشت کے لیے تیار ہے۔

مونگ پھلی کی برداشت اگر ٹریکٹر ڈِگر سے کی جائے تو فصل کا ضیاع کم سے کم ہوتا ہے اور پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ ہوتا ہے۔اگر ٹریکٹر ڈِگر دستیاب نہ ہو تو کسی یا کسولہ کی مدد سے پودوں کو اکھاڑ لیا جائے۔پھر ان پودوں سے پھلیاں علیحدہ کر لیں۔اس مقصد کے لئے تھریشر دستیاب ہیں۔زمین میں رہ جانے والی پھلیوں کو بھی جلد سے جلد اکٹھا کر لینا چاہیے تاکہ نمی کی وجہ سے رنگت متاثر نہ ہو۔ پھلیوں کو خشک کرنے کے لیے کم از کم ایک ہفتہ کے لیے صاف ستھری اور سخت جگہ پر دھوپ میں بکھیر دینا چاہیے۔پھلیوں کو ڈھیریوں کی شکل میں رکھنے سے بھی اُن کی رنگت اور کوالٹی متاثر ہوتی ہے۔بارش اور شبنم کی نمی وغیرہ سے پھلیوں کی حفاظت کی جائے کیونکہ اِن کی وجہ سے کوالٹی بُری طرح متاثر ہوتی ہے۔خشک پھلیوں کو چھاج کے ذریعے یا ٹریکٹر سے چلنے والے بڑے پنکھے سے صاف کر لینا چاہیے تاکہ کچی، خالی اور گلی ہوئی پھلیاں علیحدہ ہو جائیں۔جن پھلیوں کو ذخیرہ کرنا ہو انہیں مزید اچھی طرح خشک کرنے کے بعد صاف ستھری پَٹ سن یا کپڑے کی بوریوں میں بھر کر خشک، ہوادار اور صاف ستھرے گوداموں میں ذخیرہ کر لیا جائے۔ذخیرہ کی جانے والی پھلیوں میں نمی کا تناسب دس فیصد سے زیادہ نہ ہو۔ گوداموں میں چوہوں، دیمک اور دیگر کیڑے مکوڑوں، نمی اور بارش وغیرہ سے بچاؤ کا بھی مناسب انتظام ہونا چاہیے۔

زرعی معلومات کیلئے ہیلپ لائن اورویب سائٹ

کاشتکارحضرات مونگ پھلی اوردیگرفصلات کے کاشتی امور کے سلسلہ میں زرعی ہیلپ لائن 15000-0800 پرروزانہ صبح آٹھ بجے سے شام سات بجے تک مفت کال فون کرکے مفید مشورے حاصل کرسکتے ہیں۔اس کے علاوہ کاشتکار محکمہ زراعت کی ویب سائٹ www.agripunjab.gov.pk سے مفید معلومات حاصل کرسکتے ہیں۔مزید معلومات کے لئے مندرجہ ذیل فون نمبر پررابطہ کریں۔

نمبرشمار	نام ضلع	کوڈنمبر	فون دفتر	فیکس نمبر	ای میل ایڈریس
1	بارانی زرعی تحقیقاتی ادارہ چکوال	0543	594499	594501	barichakwal@yahoo.com
2	کوارڈینیٹر (تیلداراجناس) قومی زرعی تحقیقاتی ادارہ اسلام آباد	051	9255198	9255059	Dramjad57@hotmail.com
3	ڈپٹی ڈائریکٹرزراعت (توسیع) اٹک	057	9316129	9316136	doa_agriext_atk@yahoo.com
4	ڈپٹی ڈائریکٹرزراعت (توسیع) جہلم	0544	9270324	9270333	doaejlm@yahoo.com
5	ڈپٹی ڈائریکٹرزراعت (توسیع) راولپنڈی	051	9290331	9290875	do.agriext.rwp.pk@gmail.com
6	ڈپٹی ڈائریکٹرزراعت (توسیع) چکوال	0543	551556	551556	doaextckl@gmail.com
7	ڈائریکٹوریٹ (ایف، ٹی و اے، آر) فارم چکوال	0543	571110	571110	arfchakwal@gmail.com

مونگ پھلی کی پیداوار بڑھانے کے اہم عوامل

(1) صرف منظورشدہ اقسام بارڈ-479، باری 2011 اور پوٹھوہار باری 2016 کاشت کریں۔

(2) شرح بیج 70 کلوگرام پھلیاں یا 40 کلوگرام گریاں فی ایکڑ (5 کلوگرام گریاں فی کنال) ضروری ہیں۔

(3) کاشت کے لیے بیج خالص، صحت منداور 90 فیصد سے زیادہ اگاؤ کی صلاحیت والا استعمال کریں۔

(4) بیج سے پھیلنے والی بیماریوں کے تدارک کے لئے بیج کو کاشت سے پہلے پھپھوندی کُش زہرضرور لگائیں۔

(5) مونگ پھلی کی کاشت کے لیے موزوں ترین وقت مارچ کے آخری ہفتہ سے لیکراپریل کے آخر تک ہے۔

(6) مونگ پھلی کی کاشت ہمیشہ بذریعہ پوریاڈرل قطاروں میں کی جائے۔بیج کی گہرائی 5 تا 7 سینٹی میٹر رکھی جائے۔قطاروں کا درمیانی فاصلہ 45 سینٹی میٹر اور پودوں کا درمیانی فاصلہ 15 تا 20 سینٹی میٹر رکھنا چاہیے۔

(7) کھاد ڈالتے وقت محکمہ کی سفارش کردہ مقدار، وقت استعمال اور طریقہ استعمال مدنظر رکھیں۔کھادوں کا متناسب اور متوازن استعمال زمین کے لیبارٹری تجزیہ کے مطابق کریں۔

(8) جب فصل پھول اورسوئیاں نکال رہی ہو یعنی 15 جولائی کے بعد 200 کلوگرام فی ایکٹر یا 25 کلوگرام فی کنال کے حساب سے جپسم ڈالنی چاہیے۔

(9) مونگ پھلی کی فصل سے جڑی بوٹیوں کی تلفی بذریعہ گوڈی کاشت کے تین یا چار ہفتے بعد کی جائے۔کیمیائی انسداد زرعی ماہرین کے مشورہ سے کریں۔

(10) کیڑوں کے کیمیائی انسداد کے لئے محکمہ زراعت کے عملہ کے مشورہ سے سفارش کردہ زہروں کا استعمال کریں۔